82266 ـ كيا لڑكى كى غير حاضرى ميں عقد نكاح صحيح ہے ؟

سوال

كئى برس ميرا ايك شخص نے رشتہ مانگا اور ميں نے اسے لكھ كر نكاح كى اجازت دے دى، اور يہ نكاح وكيل كے ذريعہ طے پايا ميں نكاح ميں حاضر نہيں تھى ليكن ميرا خاوند اور وكيل موجود تھا.
اس نكاح ميں دو گواہ اور محلے كا امام موجود تھے، ميرے گھر والے اس نكاح كى مخالفت تو نہيں كرتے ليكن انہيں نكاح ہونے كا علم نہيں، ميرا سوا يہ ہے كہ كيا يہ نكاح جائز اور صحيح ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

عقد نكاح كے وقت آپ كى حاضرى لازم نہيں، بلكہ اہم چيز تو آپ كى رضامندى ہے كہ آپ اس نكاح پر راضى ہوں اس كے ليے آپ كى لكھى ہوئى اجازت كافى ہے.

دوم:

بلكہ اہم يہ ہے كہ آپ كا ولى يا اس كا وكيل نكاح ميں حاضر ہو، كيونكہ ولى كے بغير عورت كا نكاح صحيح نہيں ہوتا، اس كى دليل درج ذيل فرمان نبوى ہے:

ابو موسى اشعرى رضى اللہ تعالى بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ولى كے بغير نكاح نہيں ہوتا "

سنن ابو داود حديث نمبر (2085) سنن ترمذى حديث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1881) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور ايك حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس عورت نے بھى اپنے ولى كى اجازت كے بغير نكاح كيا تو اس كا نكاح باطل ہے، اس كا نكاح باطل ہے، اس كا نكاح باطل ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ کا یہ کہنا کہ میرے گھر والے اس نکاح کے مخالف نہیں، لیکن انہیں نکاح کے ہونے کا علم نہیں ہے.

اس سے یہ سمجھ آ رہی ہے کہ آپ کا ولی عقد نکاح کے وقت موجود نہ تھا، اور نہ ہی ولی کا وکیل نکاح کے وقت حاضر تھا، اگر یہ معاملہ ایسے ہی ہے تو پھر یہ عقد نکاح صحیح نہیں، بلکہ آپ کو ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کرنا ہوگا.

یہ حکم اس صورت میں ہے جب آپ کا ولی مسلمان ہو یعنی باپ یا بھائی وغیرہ دوسرے ولی، یکن اگر مسلمان ولی نہیں تو پھر آپ کا ولی مسلمان قاضی بنےگا، اور اگر مسلمان قاضی اور جج بھی نہیں تو پھر اسلامك سینٹر کا چئیر مین یا امام مسجد ولی بنےگا.

اور پھر آپ نے اپنے گھر والوں کے دین کے بارہ میں کچھ بیان نہیں کیا کہ آیا وہ مسلمان ہیں یا نہیں.

اس بنا پر اگر آپ کے ولی میں کوئی بھی مسلمان نہیں تو پھر جس صورت میں نکاح ہوا ہے وہ صحیح ہے، اور اگر آپ کا کوئی ولی مسلمان ہے تو پھر آپ کےلیے ولی کی موجودگی میں یا پھر ولی کے وکیل کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کرنا ہو گا.

واللہ اعلم.